"کیتھولک ہیرلڈ" وِدٹی کن کی طرف سے بین المذاہب مکالمے کے فروغ کے لیے پیش قدمی کی تائید کرتا ہے۔ کارڈینل فرانسس اَرنزے کو "پاپائی کونسل برائے مکالمہ بین المذاہب" کا صدر مقرّر کر کے وِدٹی کن نے واضح کر دیا ہے کہ دونوں مذاہب کے درمیان دلی محبت کے روابط پیدا کرنے کے لیے وہ کس قدر بے تاب ہے۔ کارڈینل اَرنزے کے سامنے پہاڑ جیسا کام ہے، مگر یہی کام ہے جس کا پھل سب کے لیے امن اور رواداری کی شکل میں نمودار ہوگا۔" (بہ شکریہ "کرسچن - مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر" - لیسٹر، جون ۱۹۹۵ء)

مسلمانوں کے لیے مشن

مراسلتی کورسوں کے ذریعے مسلمان آبادی تک رسائی

مسیحی جریدے پلس (Pulse) کی ایک رپورٹ کے مطابق متعدّد تبشیری تنظیمیں مراسلتی کورسوں کے ذریعے مسلمان آبادیوں میں مسیحیّت کا پیغام پہنچا رہی ہیں۔ ان تنظیموں میں سے ایک انٹرنیشنل کارسپانڈنس انسٹی ٹیوٹ یونیورسٹی ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے شہر ڈلس میں قائم ہے۔ "۱۹۶۷ء سے اب تک انٹرنیشنل کارسپانڈنس انسٹی ٹیوٹ نے تقریباً ۸۰ لاکھ طلبہ و طالبات میں تین کروڑ دس لاکھ مراسلتی اسباق تقسیم کیے ہیں۔ اِس تنظیم کا دعویٰ ہے کہ "اِس کے تبشیری مراسلتی کورسوں کے ذریعے ہر سال پچاس ہزار افراد (صرف مسلمان ہی نہیں) حلقۂ مسیحیّت میں آتے ہیں۔"

عرب ورلڈ منسٹریز (اپر ڈربی - پنسلوینیا) بھی مسلمانوں میں تبشیری کام کے لیے مراسلتی کورسوں کا سہارا لیتی ہے۔ Pulse کی اطلاع ہے کہ عرب ورلڈ منسٹریز کے "ریڈیو سکول آف دی بائبل" نے مسلم ممالک کے اڑھائی لاکھ طلبہ و طالبات سے رابطہ قائم کیا ہے۔ ریڈیو سکول آف دی بائبل نے گزشتہ سال اپنی تیسویں سالگرہ منائی ہے اور اس کے سامعین کی تعداد سات کروڑ اور نو کروڑ کے درمیان ہے۔ ریڈیو پروگراموں کے ذریعے سامعین میں مراسلتی کورسوں کے لیے شوق پیدا کیا جاتا ہے اور جو سامعین مراسلتی کورسوں کے لیے ریڈیو سکول سے رابطہ قائم کرتے ہیں، اُنہیں ۳۰ مختلف کورس پیش کیے جاتے ہیں، اور جریدہ [Key to Knowledge کلیدِ علم] ارسال کیا جاتا ہے جس میں کہانیوں، مطالعہ بائبل اور قارئین کے خطوط کے جواب شامل ہوتے ہیں۔

Pulse نے ایک دوسری تنظیم "فرینڈز آف ترکی" [احبابِ ترکی] کی ایک رپورٹ کا ذکر کیا ہے جس کے مطابق بائبل کورس کے منتظمین نے انقرہ (ترکی) میں ایک کتابی میلے میں ایک ہزار سے زائد افراد سے انٹرویو لیے۔ "چھ سو سے زیادہ افراد نے مراسلتی کورسوں کے داخلہ فارموں پر دستخط

کیے، عہد نامہ جدید کے کوئی ۱۳ سو نسخے فروخت ہوئے، مسیحی ریڈیو کے ۱۶ ہزار اشتہار تقسیم کیے گئے اور مسیحی تعلقات پر مبنی ۱۵ ہزار دوورقے بانٹے گئے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی ایک اور تبشیری تنظیم Interserve کا دعویٰ ہے کہ "۱۹۹۴ء میں ایک ملک (جس کا نام ظاہر نہیں کیا گیا) سے تین ہزار افراد نے تنظیم سے مراسلتی کورسوں کے لیے رابطہ قائم کیا۔ یہ تعداد ۱۹۹۳ء میں دس ہزار تھی۔" "فرینڈز آف ٹرکی" کی جانب سے ہر دو ماہ میں ۱۱ ہزار سے زائد تبشیری خطوط ارسال کیے جاتے ہیں۔ ("کرسچن - مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر" - لیسٹر، جون ۱۹۹۵ء)

صوبہ سرحد (پاکستان) کے مسلمان تبشیری نشریات کا ہدف ہیں۔

بیرون پاکستان قائم ریڈیو سٹیشنوں کے ذریعے سے وطنِ عزیز کے لیے تبشیری پروگرام کافی عرصے سے نشر ہو رہے ہیں اور مسیحی رسائل و جرائد میں اِن کے بارے میں اطلاعات بھی شائع ہوتی رہتی ہیں۔ فیبا ریڈیو (فلپائن) اور ویو (Wave) اسٹوڈیو (لاہور) کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے صفحات میں بھی ذکر آتا رہا ہے۔ گزشتہ مہینے پشاور میں مقیم روز نامہ "خبریں" (لاہور) کے مراسلہ نگار نے اسلام آباد سے کام کرنے والے ریڈیو سٹیشن "بائبل کی آواز" اور لاہور سے کام کرنے والے "دی ورلڈ ایڈونچرز" کے بارے میں اطلاع دی کہ اِن کے پروگراموں کا ہدف بالخصوص صوبہ سرحد کے مسلمان ہیں۔ اِن سٹیشنوں سے پشتو، انگریزی اور اُردو میں پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ "صوبہ سرحد کے پس ماندہ علاقوں اور بھٹہ خشت [مزدوروں کے مسائل] سمیت دیگر مسئلوں پر مکمل ریسرچ کے ساتھ تفصیلی پروگرام پیش کیے جا رہے ہیں اور باقاعدہ ترغیب دی جا رہی ہے کہ اگر آپ لوگ فلاح چاہتے ہیں تو عیسائیت اختیار کریں۔ آپ کی تمام پریشانیاں حل ہو جائیں گی۔"

"دونوں اسٹیشنوں سے جو پروگرام نشر کیے جاتے ہیں، وہ مکمل تحقیق پر مبنی ہوتے ہیں۔ لاہور کا پروگرام ختم ہوتے ہی اسی سگنل پر بوسٹن (امریکہ) سے انگریزی پروگرام شروع ہو جاتے ہیں۔ گ اسلام آباد اور لاہور ریڈیو سٹیشنوں سے متعلق ایک دفتر یونیورسٹی ٹاؤن پشاور میں بھی قائم ہے جس کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس دفتر سے عیسائیت کی تبلیغ کے لیے لٹریچر فراہم کیا جاتا ہے۔"

(روز نامہ "خبریں"، لاہور - ۶ اگست ۱۹۹۵ء)